ابتدائی فارسی زبان سکھانے والی مشہور درسی کتاب

تیسیر المبتدی

جسے

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے

حضرت مولانا محمد عبد اللہ گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا

ا ب ج د ہ و

مکتبۃ البشریٰ

شعبہ نشر و اشاعت

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

کراچی پاکستان

ابتدائی فارسی زبان سکھانے والی مشہور درسی کتاب

تیسیرُ المبتدی

جسے

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے
حضرت مولانا محمد عبدُاللہ گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف فرمایا

مکتبۃ البشریٰ
للطباعۃ والنشر
شعبہ نشر واشاعت
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : تیسیر المبتدی

مؤلف : حضرت مولانا محمد عبد اللہ گنگوہی رحمہ اللہ

تعداد صفحات : ۴۸

قیمت برائے قارئین : =/۲۰ روپے

سن اشاعت : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341,5557926

دار الإخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم وعلى آله وأصحابه أجمعين

باب اول

در صرف فارسی

حرکت: زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں۔

متحرک: جس حرف پر حرکت ہو۔

ضمّہ: پیش۔

فتحہ: زبر۔

کسرہ: زیر۔

مضموم: جس حرف پر پیش ہو۔

مفتوح: جس حرف پر زبر ہو۔

مکسور: جس حرف کے نیچے زیر ہو۔

واو معروف: وہ واو جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جائے، جیسے: "واو" "نور" کا۔

واو مجہول: وہ واو جس سے پہلے ضمہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جائے، جیسے: واو "کور"[1] کا۔

---

[1] یا جیسے: واو "شور" کا۔

یائے معروف: وہ "یاء" جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر پڑھی جائے، جیسے: "یاء" "نبی" کی۔

یائے مجہول: وہ "یاء" جس سے پہلے کسرہ ہو اور خوب ظاہر ہو کر نہ پڑھی جائے، جیسے: "یاء" "بڑے" کی۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ معنی دار لفظ کو کہتے ہیں، کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف۔

اسم: وہ ہے جس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں، جیسے: زید، عمر، بکر۔

فعل: وہ ہے جس کے معنی میں زمانہ پایا جائے، اور اس کے معنی سمجھ میں آسکیں، جیسے: آیا، کھایا، سویا۔

حرف: وہ ہے کہ دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر اس کے معنی سمجھ میں نہ آسکیں، جیسے: میں، سے، کو۔

زمانے

تین ہیں: ماضی، حال، مستقبل۔

ماضی: گزرا ہوا زمانہ۔ حال: موجودہ زمانہ۔ مستقبل: آنے والا زمانہ۔

واحد: ایک، جمع: ایک سے زیادہ۔

غائب: جو موجود نہ ہو۔ حاضر: جو سامنے موجود ہو۔ متکلم: خود بولنے والا۔

صیغہ: لفظ کو کہتے ہیں، اور فارسی زبان میں چھ صیغے ہیں۔

۱۔ واحد غائب ۲۔ جمع غائب ۳۔ واحد حاضر ۴۔ جمع حاضر ۵۔ واحد متکلم ۶۔ جمع متکلم [۱]

سوالات

ان جملوں میں یہ بتاؤ کہ کونسا لفظ اسم ہے، کونسا حرف اور کون سا فعل؟

۱۔ خالد گھر میں گیا۔ ۲۔ عمرو مسجد میں ہے۔ ۳۔ زید دہلی سے آیا ہے۔
۴۔ بکر آیا تھا۔ ۵۔ میں لاہور جاؤں گا۔

فعل کی اقسام

فعل ماضی: جس کے معنی میں گذرا ہوا زمانہ پایا جائے، جیسے "لایا"۔

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید ۴۔ ماضی استمراری
۵۔ ماضی احتمالی ۶۔ ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق: جس سے کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا۔

ماضی قریب: جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا ہے۔

ماضی بعید: جس سے بہت مدّت کا کیا ہوا کام معلوم ہو، جیسے: آیا تھا۔

ماضی استمراری: جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا تکرار [۲] اور تسلسل معلوم ہو، جیسے: آتا تھا۔

ماضی احتمالی: جس سے کیے ہوئے کام میں شک معلوم ہو، جیسے: آیا ہوگا۔

---

(۱) فارسی میں تثنیہ کا صیغہ نہیں ہوتا، اور مذکر و مؤنث کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

(۲) بار بار ہونا۔

ماضی تمنائی: جس سے گذرے ہوئے زمانہ کے کسی کام کی آرزو معلوم ہو، جیسے: کیا اچھا ہوتا کہ وہ آتا۔

مضارع: وہ فعل ہے جس کے معنی میں زمانہ موجودہ، اور آئندہ دونوں پائے جائیں، جیسے: لائے اور کہے [1]۔

حال: وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے، جیسے: آتا ہے۔

مستقبل: وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے، جیسے: لائے گا۔

امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی طلب ہو، جیسے: مار، یا کھڑا ہو۔

نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی طلب ہو، جیسے: مت مار، مت کھڑا ہو۔

سوالات

ان جملوں میں صیغے اور زمانے بتاؤ۔

۱۔	زید کے بھائی آگئے ہیں۔	۲۔	عمرو کا بیٹا بیٹھا تھا۔
۳۔	تم کب آئے۔	۴۔	میں لکھتا تھا۔
۵۔	تم نے غالباً لکھ لیا ہوگا۔	۶۔	اگر بکر پڑھتا تو اچھا تھا۔
۷۔	ہم نے بکر سے کہا تم پڑھتے تو اچھا تھا۔	۸۔	زید پڑھتا ہے۔
۹۔	عمر آج آئے گا۔	۱۰۔	پڑھ۔
۱۱۔	کھیل مت۔		

[1] مثلاً باپ کہے اور بیٹا سنے۔

فارسی کے اہم مصادر اور مضارع

چونکہ مصدر مضارع بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں، اس لیے ہر مصدر کے ساتھ اس کے مضارع کا صیغہ واحد غائب لکھا جاتا ہے۔

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
	الف		آرامیدن	آرام پانا	آراند
آختن	تلوار کھینچنا	آخد-آختد	آزاریدن	ستانا	آزارد
آزمودن	آزمانا	آزماید	افشاندن	جھاڑنا چھڑکنا	افشاند
آشوفتن	فریفتہ ہونا	آشوبد	افشُردن	نچوڑنا	افشرد
آشوبیدن	برہم ہونا	آشوبد	آگندن	بھرنا	آگند
آغازیدن	شروع کرنا	آغازد	آماسیدن	سوجنا	آماسد
آغشتن	ملانا-گوندھنا	آغازد	آمرزیدن	بخشنا	آمُرزد
افراختن / افرازیدن	بلند کرنا	افرازد	آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	انباردن / انباشتن	پاٹنا	انبارد
افسردن	ٹھٹھرنا، بچھانا	افسُرد	انداختن / اندازیدن	ڈالنا	اندازد
ارزیدن	بِکنا، برابر ہونا	ارزد			
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغد	اندودن / اندائیدن	لیپٹنا، ملمع کرنا	انداید
آزردن	آزردہ ہونا	آزارد			

مصدر	معنی مصدر	مضارع
آسودن / آسائیدن	آرام پانا	آساید
آشامیدن	پینا	آشامد
اُفتادن	گر پڑنا	اُفتد
اوفتادن	اتفاق پڑنا	اوفتد
افروختن / افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
افزودن / افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
آمودن / آمائیدن / آمادن	بھرنا	آماید
آمیختن / آمیزیدن	ملانا	آمیزد
انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
اندوختن / اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
انگاشتن / انگاردن	جانا	انگارد
آوُردن	لانا	آوُرد
آویختن	لٹکانا-لپٹنا	آویزد
افگندن	پھینکنا-ڈالنا	افگند
آلودن / آلائیدن	آلودہ ہونا / آلودہ کرنا	آلائید
آمدن	آنا	آید
انگیختن / انگیزیدن	اٹھانا / بلند کرنا	انگیزد
آوریدن	حملہ کرنا	آورد
آہیختن / آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن / اِستادن	کھڑے ہونا / ٹھہرنا	ایستد
	ب	
برکندن	اکھاڑنا	برکَند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
باریدن	برسنا	بارد
بافتن / بافیدن	بُننا	بافد
برآمدن	نکلنا	برآید
برکردن	روشن کرنا	برکند
برداشتن	اٹھانا	بردارد
برِشتن	بھونا	برید
بخشائیدن / بخشودن	رحم کرنا / بخشش کرنا	بخشاید
بَستن	باندھنا	بندَد
بوسیدن	چومنا	بوسَد
بیختن	چھاننا	بیزَد
باختن / بازیدن	کھیلنا-ہارنا	بازد
بالیدن	بڑھنا	بالد
برآوُردن	نکالنا	برآورَد
برخاستن	اٹھنا	برخیزد
بُردن	لے جانا	بَرد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
بُریدن	کاٹنا	بُرد
بخشیدن	بخشنا-دینا	بخشد
بُودن	ہونا	بود
بوئیدن	سونگھنا	بوید
	پ	
پاریدن	اُڑنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا	پارد
پالودن / پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید
پدرُودَن	نکال دینا، ہانکنا	پدُرود
پرداختن / پردازیدن	مشغول ہونا / خالی کرنا	پردازد
پُرسیدن	پوچھنا	پُرسد
پژدہیدن	ڈھونڈنا	پژدہد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
پیچیدن	پھیرنا، لپیٹنا	پیچد
پیمودن	ناپنا	پیماید
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالیدن	ڈھونڈنا	پالَد
پختن	پکانا	پزد
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرستیدن	پوجنا	پَرستد
پریدن	اُڑنا	پَرد
پروردن	پالنا	پروَرَد
پنداشتن	جاننا، بوجھنا	پندارد
پوشیدن	ڈھانپنا، پہننا	پوشد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن، پیوندیدن	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوندد
پیختن	لپیٹنا، پھیرنا	پیزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	ت	
تابیدن، تافتن	پھیرنا چمکنا، بل دینا، مروڑنا	تابد
تپیدن	تڑپنا، گرم ہونا	تپد
ترابیدن، تراویدن	رِسنا، ٹپکنا	تراوَد
تَرقیدن	پھٹنا، چٹخنا	ترقد
تَرِیدن	کھینچنا	ترد
تنیدن	تننا	تنَد
تاختن، تازیدن	دوڑنا، دوڑانا، حملہ کرنا	تازد
تراشیدن	چھیلنا	تراشد
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترنجیدن	گنجلک پڑنا، آزردہ ہونا	ترنجد
تفتیدن	تپنا	تفتد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
توانستن	سکنا، طاقت رکھنا، ممکن ہونا	تواند
	ج	
جستن / جوئیدن	ڈھونڈنا	جوید
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جُنبیدن	ہِلنا	جُنبد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد
جہیدن / جَستن	کودنا	جَہد
	چ	
چخیدن	لڑنا	چخد
چسپیدن	چپکنا	چسپد
چکیدن	ٹپکنا	چکَد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چریدن	چرنا	چَرد
چشیدن	چکھنا	چشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
چَلیدن	چلنا	چلَد
چِیدَن	چُننا	چِینَد
	خ	
خاریدن	کھجلانا	خارد
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خزیدن	گھسنا	خَزد
خاستن / خیستن	اُٹھنا	خیزد
خائیدن	چبانا	خاید
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خریدن	خریدنا، مول لینا	خرد
خستن	زخمی کرنا، زخمی ہونا	خَستد
خُسپیدن	سونا	خُسپد
خُفتن	سونا	خفتد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
خوابیدن	سونا	خوابد	دُرفشیدن	کانپنا	دُرَفشَد
خموشیدن	چپ رہنا	خَموشد	دُزدیدن	چرانا	دُزدَد
خندیدن	ہنسنا	خَندَد	داشتن	رکھنا	دارد
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	درائیدن	آواز کرنا	دِرایَد
خوشیدن	سوکھنا، خشک ہونا	خوشد	دُرُودَن، دُرُویدن	کھیت کاٹنا	دُرَوَد
خِیدن	خم دینا	خِیَد	دریدن	پھاڑنا	درد
خلیدن	چبھنا	خلد	دلیدن	دَلنا[1]	دَلَد
خمیدن	جھکنا	خمد			
خواستن	چاہنا	خواہد	دمیدن	پھونکنا، جمنا، نکلنا، گپ مارنا	دمد
خوردن	کھانا	خورد			
خیسیدن	بھیگنا	خِیَد	دوشیدن	دوہنا	دوشد
	د		دیدن	دیکھنا	بینَد
دادن	دینا	دہد	دوختن، دوزیدن	سینا	دوزد
دانستن	جاننا	دانَد			
دُرخشیدن	چمکنا	دُرخشد	دَوِیدن	دوڑنا	دَوَد

[1] موٹا پیسنا

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	ر	
راندن	ہانکنا، چلانا	رانَد
رَزِیدن	رنگنا	رَزدُ
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رَہَد
رسیدن	پہنچنا	رَسَد
رُفتن، روبیدن	جھاڑو دینا	روبد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
ریختن، ریزیدن	گرانا، انڈیلنا	ریزد
رِیستن، رِیدن	ہگنا	رِید، رِیند
رَبودن	لے بھاگنا	ربایَد
رُستن، روئیدن	اُگنا	روید
رِشتن، رِیسیدن	کاتنا	ریسد
رَفتن	جانا، چلنا	رَوَد
رمیدن	بھاگنا	رمد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
	ز	
زادن، زائیدن	جننا	زاید
زدَن	مارنا	زنَد
زوبیدن	رِسنا، بچہ پیدا ہونا	زوبد
زیستن	جینا	زِیَد
زاریدن	رونا	زارد
زُدودن، زدائیدن	کھرچنا، صاف کرنا	زداید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	ژ	
ژولیدن	بکھرنا	ژولد
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
	س	
ساختن	موافقت کرنا / بنانا	سازد
سُپُردن	سونپنا	سُپُرَد
سِپَرْدَن	پامال کرنا / راہ چلنا	سِپَرَد
ستردن	مونڈنا / چھیلنا	سُتُرَد
ستدن / ستادن	لینا	سِتَد
سجیدن	چراغ کی بتی بڑہانا	سجد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
سائیدن / سودن	پینا / گِھسنا	ساید
سُتُودن / سِتائیدن	تعریف کرنا	سِتاید
ستیزیدن	لڑنا	سِتیزد
سرائیدن / سُرُودن	گانا	سراید
سرشتن	گوندھنا	سریشد
سَزیدن	لائق ہونا	سزد
سِگالیدن	اندیشہ کرنا	سِگالد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سُرفیدن	کھانسنا	سرفد
سُفتن	پرونا	سفتد
سُنبیدن	سوراخ کرنا	سُنبد
سوختن	جلنا	سوزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	ش	
شاشیدن	مُوتنا[1]	شاشد
شتافتن، شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شپلیدن، شپیلیدن	نچوڑنا	شپلد، شپیلید
شگافتن	پھٹنا، پھاڑنا	شگافد
شِگفتن	کِھلنا	شُگفتد
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شایستن	لائق ہونا	شاید
شدن، شودن	ہونا	شوَد
شستن، شوئیدن	دھونا	شوید
شِکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شِکنَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
شُکوخیدن	پھسلنا، گھوڑے کا الف ہونا[2]	شکوخَد
شمردن	گننا	شمرد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شَکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد
شوریدن	شور کرنا	شورد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شُنُودن، شَنُفتَن، شَنیدن	سننا، سونگھنا	شنود
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیود، شیبد
	ط	
طلَبیدن	مانگنا، بلانا	طلبد

(۱) پیشاب کرنا۔

(۲) گھوڑے کا پچھلے پاؤں پر کھڑا ہونا۔

مصدر	معنی مصدر	مضارع
	غ	
غرِیدن / غرِیویدن	شور کرنا	غرِد / غرِیوَد
غنودن	اونگھنا	غنود
غلطیدن	لُڑھکنا	غَلطد
غَژیدن	شور کرنا	غژد
	ف	
فاژیدن	جمائی لینا	فاژد
فرِستادن	بھیجنا	فرِستَد
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروشیدن / فروختن	بیچنا	فروشد
فرسودن / فرسائیدن	گھِسنا / پرانا ہونا	فرساید
فراختن / فراشتن	بلند کرنا	فرازد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
فروختن	روشن کرنا	فروزد
فرودآمدن	اترنا	فرودآید
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند
فشاردن	نچوڑنا	فِشرد
فہمیدن	سمجھنا	فہمد
فُسُردن	بُجھنا، ٹھٹھرنا	فسرد
فلخودن / فلخیدن	کپاس اونٹنا	فلخد / فلخاید
	ك	
کاستن / کاہیدن	گھٹنا	کاہد
کافتن / کاویدن	کھودنا / جستجو کرنا	کاود
کُشادن / کُشودن	کھولنا	کُشاید
کشیدن	کھینچنا	کَشَد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
کندن / کندیدن	کھودنا	کندد
کاشتن / کاریدن	بونا	کارد
کردن	کرنا	کند
کُشتن	مارڈالنا	کُشد
کَفیدن / کَفتن	سمیٹنا	کفد
کوفتن / کوبیدن	کوٹنا	کوبد
	گ کاف فارسی۔	
گُداختن / گدازیدن	گلنا۔پگھلنا / گلانا۔پگھلانا	گدازد
گُزرانیدن	گزارنا، / گزارہ کرنا	گزراند

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گِرائیدن	رغبت کرنا، / میلان ہونا	گراید
گرویدن	متفق ہونا / مسلمان ہونا	گرود
گِریستن	رونا	گِرید
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گُزیدن	قبول کرنا / چن لینا	گُزیند
گُستَردن / گسترانیدن	بچھانا	گُسترد
گفتن	کہنا	گوید
گُنجیدن	سمانا	گُنجد
گُذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذشتن	گزرنا	گذرد
گرِفتن	پکڑنا	گیرد
گُریختن / گُریزیدن	بھاگنا	گریزد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
گردیدن / گشتن	پھرنا-ہونا	گردد
گزیدن	کاٹنا، ڈنگ مارنا	گَزد
گُساردن	کھانا	گُسارد
گُسِستن / گُسلیدن	توڑنا	گُسلد
گماردن / گماشتن	مقرر کرنا	گمارد
	ل	
لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنوں چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد
	م	
مالیدن	ملنا	مالد
مُردن	مرنا	مِیرَد

مصدر	معنی مصدر	مضارع
میختن / میزیدن	موتنا	مِیزد
ماندن	رہنا، مشابہ ہونا	مانَد
مکیدن	چوسنا	مکد
	ن	
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد
نادیدن	خم ہونا	نادد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نِگریستن	دیکھنا	نگرد
نُمودن	دکھلانا، کرنا	نماید
نَوَردِیدن	لپیٹنا	نَوَرَدَد
نِوِشتن	لکھنا	نَویسد
نَوَشتن / نَبِشتن	لپیٹنا	نویسد
نالیدن	رونا	نالد

مصدر	معنی مصدر	مضارع	مصدر	معنی مصدر	مضارع
نِگاشتن / نِگاریدن	لکھنا / نقش کرنا	نِگارد		و	
نِکوہیدن	بُرا کہنا	نِکوہد	ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
نواختن / نوازیدن	نوازنا	نوازد	وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
نوشیدن	پینا	نوشد		ه	
نِہادن	رکھنا	نِہد	ہِشتن / ہِلیدن	چھوڑنا	ہِلد
نِیازِیدن	عاجزی کرنا	نِیازد	ہازیدن	دیکھنا	ہازد
نِہُفتن	چُھپانا	نِہُفتَد		ی	
نیوشِیدن	سُننا	نیوشد	یارَستن	طاقت رکھنا	یارَد
			یافتن	پانا	یابد

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ

مصدر کے آخر کا نون گرانے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: "آمدن" سے "آمد"، اور صیغہ واحد غائب کے آخر میں نون دال "ند" بڑھانے سے ماضی مطلق کا جمع غائب بن جاتا ہے۔

اور یائے معروف بڑھانے سے واحد حاضر بن جاتا ہے۔

اور یائے مجہول، اور دال مجہول بڑھانے سے جمع حاضر بن جاتا ہے۔

اور "میم" بڑھانے سے واحد متکلم اور "یائے مجہول" اور "میم" بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے، جیسے: آمد، آمدند، آمدی، آمدید، آمدم، آمدیم۔

ماضی قریب بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر "ہ" اور "است" بڑھادو تو ماضی قریب کا واحد غائب بن جائیگا، جیسے: "آمدہ است"۔

اور "ہ" اور "اند" بڑھانے سے جمع غائب اور "ہ" اور "ای" بڑھانے سے واحد حاضر، اور "ہ" اور "اید" بڑھانے سے جمع حاضر، "ہ" اور "ام" بڑھانے سے واحد متکلم اور "ہ" اور "ایم" بڑھانے سے جمع متکلم بن جاتا ہے، جیسے: آمدہ است، آمدہ اند، آمدہ ای، آمدہ اید، آمدہ ام، آمدہ ایم۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب کے آخر میں "ہ" اور "بود" بڑھانے سے ماضی بعید کا واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: "آمدہ بود"۔ اور باقی صیغوں کے بنانے کے لئے ماضی بعید کے واحد غائب میں وہی کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا، جیسے: پرورده بود، پرورده بودند، پرورده بودی، پرورده بودید، پرورده بودم، پرورده بودیم۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے شروع میں "می" یا "ہمی" زیادہ کردو ماضی استمراری بن جائے گی، جیسے: می آمد، می آمدند، می آمدی، می آمدید، می آمدم، می آمدیم۔

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں "ہ" اور "باشد" زیادہ کردو ماضی احتمالی کا واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: "آمدہ باشد"۔

اور باقی صیغوں کے بنانے کے لئے "باشد" کے آخر سے دال دور کرکے وہی عمل کرو جو ماضی مطلق میں کیا تھا، جیسے: آمدہ باشد، آمدہ باشند، آمدہ باشی، آمدہ باشید، آمدہ باشم، آمدہ باشیم۔

ماضی تمنّائی بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے آخر میں یائے مجہول بڑھانے سے ماضی تمنّائی بن جاتی ہے۔ اور ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جیسے: آمدے، آمدندے، آمدمے۔

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنی میں بھی آتی ہے۔

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتائیں، نیز یہ بتائیں کہ کس طرح بنے۔

آموختم	آوردہ ایم	آویختہ بودی	استادہ ای	آروغیدی	اندوختہ باشید
می پرداختم	می خندیدی	تافتند	دیدہ اند	باختہ بودیم	

مضارع کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ

مضارع کے واحد غائب کے آخر میں جو دال آتی ہے اس کو دور کر کے ماضی مطلق جیسا عمل کرو، جیسے: گوید، گویند، گوئی، گوئید، گویم، گوئیم۔

حال بنانے کا قاعدہ

مضارع کے شروع میں لفظ "می" یا "ہمی" زیادہ کردو حال بن جائے گا، جیسے: می گوید، می گویند، می گوئی، می گوئید، می گویم، می گوئیم۔

مستقبل بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب کے شروع میں لفظ خواہد بڑھادو فعل مستقبل کا واحد غائب بن جائے گا، جیسے: "خواہد آمد"۔ اور لفظ خواہد کے آخر سے دال دور کر کے ماضی مطلق کی طرح عمل کرو، اور ماضی مطلق کے واحد غائب کو بدستور رکھو، باقی صیغے بن جائیں گے، جیسے: خواہد آمد، خواہند آمد، خواہی آمد، خواہید آمد، خواہم آمد، خواہیم آمد۔

مثبت و منفی

مثبت: وہ فعل ہے کہ جس میں کرنا یا ہونا پایا جائے، جیسے: "وہ کھڑا ہوا" اور "اس نے پالا"۔

منفی: وہ فعل ہے کہ جس میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے، جیسے: "نہیں کھڑا ہوا"، "نہیں پالا"۔

تنبیہ: پہلے جس قدر صیغے گزر چکے ہیں وہ سب مثبت کے تھے۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ

منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کے شروع میں نون زیادہ کردو، جیسے: "نگفت"۔ اور اگر فعل کے شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر نون زیادہ کردو، جیسے: "افروخت" سے "نیفروخت"۔

امر حاضر بنانے کا قاعدہ

مضارع کے واحد حاضر کے آخر سے "یاء" کو گرادو اور آخر کو ساکن کردو، امر کا واحد حاضر بن جائے گا، جیسے: "پروری" سے "پرور"۔ اور امر حاضر کے باقی صیغے بعینہٖ مضارع کے صیغے ہیں۔ امر کے اول میں اکثر "ب" زیادہ ہوتی ہے، جیسے: "بپرور"۔ اور اگر اول میں "الف" متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر "ب" زیادہ کرتے ہیں، جیسے: "بیا"۔

نہی حاضر بنانے کا قاعدہ

نہی حاضر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ امر حاضر کے شروع میں "میم" بڑھادو، اور اگر شروع میں الف متحرک ہو تو اس کو "ی" سے بدل کر میم بڑھاؤ، جیسے: مَپرور، مَیا۔ نہی کے باقی صیغے بعینہٖ مضارع منفی کے صیغوں کے موافق ہیں، صرف ترجمہ کا فرق ہے۔ نہی کے ترجمہ میں "لازم" یا "چاہئے" کا لفظ زیادہ آئے گا، مثلاً میا کا ترجمہ یوں کرو: چاہئے کہ نہ آئے تو ایک شخص، یا لازم ہے کہ نہ آئے تو ایک شخص۔

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ، اور یہ بھی بتاؤ کہ کس طرح بنے؟

افروزم	گدازی	می بینی	نمی گوئی	نمی گزیدم
مگیر	مگذار	مکوشید	خواہی گریخت	خواہم نوشت
	ببیں	نکند	مزن	

اسم فاعل

اسم فاعل: وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے، اور فعل کے کرنے والے کو بتلائے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ

امر حاضر کے واحد حاضر پر لفظ "ندہ" بڑھادو، اسم فاعل بن جائے گا، جیسے: گوئی سے گوئندہ۔

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں، اول: قیاسی، دوم: سماعی۔

قیاسی: وہ ہے کہ جو طریقۂ مذکورہ سے بنایا جائے۔ اور سماعی کے بنانے کا قاعدہ اکثر یہ ہوتا ہے کہ امر کے واحد حاضر کے شروع میں کوئی اسم زیادہ کردیا جائے، جیسے: "جہاں آفرین"۔

اسم مفعول

اسم مفعول: وہ اسم ہے جو فعل سے نکلے، اور جس پر فعل واقع ہوا ہے اسے بتائے، جیسے: "لایا ہوا"۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق کے واحد غائب پر "ہ" زیادہ کردو اسم مفعول بن جائیگا، جیسے: "آوردہ"۔

اسم فاعل واسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ

اسم فاعل اور اسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں جو "ہ" ہے اس کو گاف سے بدل کر الف نون بڑھادو، جیسے: "آورندہ" سے "آورندگان"، "آوردہ" سے "آوردگان"۔

فاعل ومفعول بہ

فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں، جیسے: "زید نے لکھا" اس میں "زید" فاعل ہے۔
مفعول: وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہو، جیسے: "مارا زید کو"، "زید" مفعول ہے۔

معروف ومجہول

معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے: "زید نے کہا"۔
مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو، جیسے: "کہا گیا ہے"۔
تنبیہ: جس قدر صیغے پہلے گزر چکے ہیں، وہ سب معروف کے تھے۔

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ

جس فعل اور جس صیغے کا مجہول بنانا چاہو وہی فعل اور وہی صیغہ مصدر "شدن" سے بنا کر ماضی مطلق کے آخر میں "ہ" زیادہ کرکے اس کے بعد رکھ دو۔ ہر ایک

ماضی، مضارع، حال اور امر کا واحد غائب مجہول بطور مثال کے لکھا جاتا ہے:

آوردہ شد	آوردہ شدہ است	آوردہ شدہ بود	آوردہ می شد
آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدے	آوردہ شود	آوردہ می شود
آوردہ خواہد شد	بیاوردہ شو	نیاوردہ شود	

سوالات

ذیل کے صیغے مع معنی بتاؤ۔ اور یہ بھی بتاؤ کہ یہ صیغے کس طرح بنے؟

افروزندہ	افروختہ	کشندہ	گرفتہ	ببیند
دیدہ	غریب پرور	نان پز	مشکل پسند	موتراش
خداترس	پرسیدہ شود	پرسیدہ می شود	دیدہ می شود	آوردہ شدہ باشیم

باب دوم

نحو فارسی

مفرد و مرکب:

لفظ معنی دار کی دو قسمیں ہیں، اول: مفرد، دوم: مرکب۔

مفرد: وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو، اور جس سے ایک معنی سمجھا جائے، جیسے: "زید"۔

مرکب: وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے مل کر بنا ہو، جیسے: "زید کا غلام"۔

مرکب کی اقسام

مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ مفید ۲۔ غیر مفید۔

مفید: وہ ہے کہ بات پوری ہو، جیسے: "زید ایستادہ است"۔

غیر مفید: وہ ہے کہ بات پوری نہ ہو، جیسے: "غلامِ زید"۔

سوالات

ذیل کے فقروں میں یہ بتاؤ کہ کونسا مرکب مفید ہے اور کونسا غیر مفید؟

اسپِ زید زید کا گھوڑا۔	غلامِ بکر بکر کا غلام۔	چاقوئے من میرا چاقو۔
پدرِ زید ایستادہ است زید کا باپ کھڑا ہے۔	فردا بہ دہلی خواہم رفت کل میں دہلی جاؤں گا۔	لباس سپید سفید کپڑا۔
	آبِ خنک ٹھنڈا پانی۔	

مرکب غیر مفید کی اقسام

مرکب غیر مفید کی دو قسمیں ہیں: ا۔ مرکب اضافی ۲۔ مرکب توصیفی۔

مرکب اضافی: وہ ہے جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنا ہو۔

مضاف: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے اسم سے لگاؤ رکھے۔

مضاف الیہ: وہ اسم ہے کہ اس سے کسی اسم کا لگاؤ ہو، جیسے: "غلامِ زید" میں "غلام" مضاف ہے، اور "زید" مضاف الیہ ہے۔

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ فارسی اور عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے، اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے، اور مضاف بعد میں آتا ہے، جیسے: "زید کا غلام"۔

ایک قسم اضافت کی "اضافت مقلوبی" ہے۔ وہ یہ ہے کہ مضاف الیہ مضاف سے پہلے آئے۔

مضاف کے آخر میں اگر "الف"، "واو" اور "ہ" نہ ہو تو اس کے آخر میں کسرہ ہوتا ہے، جیسے: "غلامِ زید"، "مسجدِ دہلی"۔ اور اگر "الف" یا "واو" ہو تو آخر میں یائے مجہول آتی ہے، جیسے: "دانائے زمانہ"، "بوئے گل"۔ اور اگر "ہ" ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل لیتے ہیں، جیسے: "آموختۂ زید"۔

مرکب توصیفی

وہ ہے جو موصوف اور صفت سے مل کر بنے۔

صفت: وہ ہے جس سے کسی اسم کی برائی یا بھلائی معلوم ہو۔

موصوف: وہ ہے جس کی برائی یا بھلائی بیان کی جائے، جیسے: "مردِ عالم"، میں مرد موصوف اور عالم صفت ہے۔

تنبیہ: جس طرح مضاف کے آخر کا حال اوپر لکھا گیا ہے، اسی طرح موصوف کا حال بھی سمجھنا چاہئے۔

سوالات

ان فقروں میں مضاف اور مضاف الیہ، موصوف اور صفت بتاؤ۔ اور موصوف اور مضاف کے آخر کی حالت کی وجہ بھی بیان کرو۔

غلامِ عمر	نانِ گرم	کتابِ بکر	آبِ خنک
چاقوئے خالد	کتابِ خوشخط	مدرسۂ دیوبند	قلعۂ دہلی
کلاہِ خوب	آوازِ دل کش	کفِ دست	

جملہ کی قسمیں

مرکب مفید کو جملہ بھی کہتے ہیں۔ جملہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ خبریہ ۲۔ انشائیہ۔

جملہ خبریہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں، جیسے: "زید غلام است"۔

جملہ انشائیہ: وہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں، جیسے: "بزن زید را"۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ فعلیہ ۲۔ اسمیہ۔

جملہ اسمیہ: وہ ہے جو دو اسموں سے مل کر بنے۔ ان میں سے ایک کو مبتدا کہتے ہیں، اور دوسرے کو خبر، جس کا حال بیان کیا جائے اس کو مبتدا، اور اس حال کو خبر کہتے ہیں، جیسے: "زید غلام است" میں "زید" مبتدا ہے۔ اور "غلام است" خبر ہے۔ اور مبتدا جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جملہ فعلیہ: وہ ہے جو فعل اور فاعل سے مل کر بنے، جیسے "زید نشست" میں زید فاعل اور نشست فعل ہے۔

سوالات

ذیل کی مثالوں میں جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ، مبتدا اور خبر، فعل اور فاعل بتاؤ۔

زید ذہین است	غلامِ بکر آمدہ است	غلامِ خالد رامزن
برادرِ عمر ایستادہ است	چاقوئے تو خوب است	نان گرم است
آب خنک است	کتاب خوشخط است	دروغ مگو

ضمائر

ضمیر: وہ اسم ہے کہ غائب یا حاضر یا متکلم کے لئے بنائی جائے۔ ضمیر کی بھی صیغوں کی طرح چھ قسمیں ہیں:

۱۔ واحد غائب ۲۔ جمع غائب ۳۔ واحد حاضر ۴۔ جمع حاضر
۵۔ واحد متکلم ۶۔ جمع متکلم۔

ضمیریں کئی قسم کی ہیں، بعض وہ ہیں جو صرف فعل سے ملتی ہیں، اور بعض وہ ہیں جو

فعل اوراسم دونوں سے ملتی ہیں۔ اور بعض وہ ہیں جو فعل اوراسم سے علیحدہ آتی ہیں۔

نقشۂ ذیل سے ہرایک کو معلوم کرو:

اقسام	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فعل سے ملنے والی ضمیریں	سازد میں ضمیر پوشیدہ ہے	"ند" جیسے سازند	"ی" جیسے سازی	"ید" جیسے سازید	"م" جیسے سازم	"یم" جیسے سازیم
فعل اور اسم سے ملنے والی ضمیریں	"ش" جیسے دادش، غلامش	"شان"، "اوشان" جیسے دادشاں غلام اوشاں	"ت۔ی" جیسے دادت غلامت، غلامی	"تاں" جیسے دادتاں غلامِ تاں	"م" جیسے دادم غلامم	"ماں" جیسے دادماں غلام ماں
فعل سے الگ آنیوالی ضمیریں	او آں وے	آناں آنہا	تو	شما	من	ما

سوالات

ذیل کی مثالوں میں ضمائر کی اقسام مع معنی ومثال بتاؤ؟

خامہ اَت	پدرِتاں	کتابش	کتابِ شاں	قلم تراشش
شمارا زد	برادرِ او	برادرِ من	فرزندِ شاں	

اسمائے اشارہ

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں، جیسے: "یہ"۔ فارسی کے اسمائے اشارہ دو ہیں: "ایں"، "آں"۔ "ایں" کی جمع "اینان" اور "آں" کی جمع "آناں" آتی ہے۔ جس چیز کی طرف اشارہ کریں اس کو مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ ہو وہ ناتمام رہتا ہے، اور اس جملہ کو صلہ کہتے ہیں، جیسے: "جو شخص کل آیا تھا وہ زید کا بھائی ہے"۔ اس مثال میں "جو شخص" اسمِ موصول ہے اور "کل آیا تھا" صلہ ہے۔

فارسی کے اسمائے موصول یہ ہیں: "ہر کہ، ہر آنکہ، آنچہ، ہر آنچہ"۔

اگر کسی اسم کے آخر میں یائے مجہول لگادو اور اس کے بعد لفظ "کہ" لاؤ، تو وہ بھی اسم موصول ہو جاتا ہے، جیسے: "مردیکہ"۔ اور جس اسم پر لفظ "آں" ہو اور اس کے بعد "کہ" ہو وہ بھی اسم موصول ہو جاتا ہے، جیسے: "آنکس کہ مرادرہم داد آمد"۔

منادی

منادی: اسے کہتے ہیں جسے پکارا جائے، جیسے: "اے زید"۔ "زید" منادی ہے۔ فارسی میں حرفِ ندا دو ہیں۔ "اے" اور "الف"۔ "اے" منادی کے شروع میں آتا ہے، جیسے: "اے زید"۔ اور" الف" منادی کے آخر میں آتا ہے، جیسے: "کریما" اے کریم۔۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو۔ اور اسم اشارہ، اسم موصول، منادی، حرفِ ندا، اور مشار الیہ بتاؤ۔
ایں چیز است؟۔ آں درخت خشک شد۔ ہر کہ آمد عمارتِ نو ساخت۔ طفلیکہ آمدہ بودہ نشستہ است۔ ہر کہ پیدا شد خواہد مُرد۔ خداوند رحم بفرما۔ اے کریم مغفرت کن۔ مظاہر العلوم مدرسۂ عربیہ است در شہر سہارنپور۔

فاعل و مفعول ما لم یسم فاعلہ و مفعول بہ

فاعل: وہ اسم ہے کہ جس سے فعل صادر ہو، یا فعل اس کے ساتھ قائم ہو۔ جیسے: "مُرد زید" یا "زد زید" میں "زید" فاعل ہے۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فعل واقع ہو، جیسے: "زدم زید را" میں "زید" مفعول بہ ہے۔

مفعول مالم یسم فاعلہ: وہ مفعول ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسے: "زدہ شد زید" مارا گیا زید۔ میں "زید" مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔

لازم اور متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں۔ ا۔ لازم ۲۔ متعدّی۔

لازم: وہ فعل ہے کہ اس میں مفعول بہ کی حاجت نہ ہو، جیسے: "نشست زید"۔

متعدّی: وہ فعل ہے کہ اس میں مفعول بہ کی ضرورت ہو، جیسے: "زد زید عمررا"۔

سوالات

ان مثالوں میں فاعل، مفعول مالم یسم فاعلہ، مفعول بہ، لازم اور متعدّی بتاؤ۔ اور ہر مثال کے معنی بھی بیان کرو۔

اے جانِ پدر خدائے عزّوجل رابشناس	زید رامزن
سبق بخواں	غلامِ زید مُرد

شرط اور جزا

اگر دو جملوں میں سے ایک کو دوسرے کا سبب ٹھہرایا ہو تو جس کو سبب ٹھہرایا ہے اس کو شرط، اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔

حروفِ شرط

حروفِ شرط یہ ہیں: "اگر" اگر۔ "ار" جو۔ "چہ" جو۔ "ہرگاہ" جس وقت۔۔ مثلًا: اگر زید خواہد آمد من خواہم آمد۔

ظرف یا مفعول فیہ

ظرف: اس کو کہتے ہیں جس میں فعل واقع ہو، اور اس کو مفعول فیہ بھی کہتے ہیں۔

ظرف کی دو قسمیں ہیں: ا۔ ظرفِ زمان ۲۔ ظرفِ مکان۔

ظرفِ زمان: وہ زمانہ ہے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: "زد زید عمر را بروزِ جمعہ"۔ اس مثال میں "روزِ جمعہ" ظرفِ زمان ہے۔

ظرفِ مکان: وہ جگہ ہے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: "زد زید عمر را در خانہ"۔ اس مثال میں "خانہ" ظرفِ مکان ہے۔

سوالات

امثلۂ ذیل میں شرط وجزاء، اور ظرف کی تعیین کرو۔

گر زید خواہد آمد من خواہم آمد	چون آمدی بنشیں
بشب کم خور	ایں جا بنشیں

گنتی

اکائیاں:

یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نہ

دہائیاں:

دہ	بست	سی	چہل	پنجاہ	شصت	ہفتاد	ہشتاد	نود	صد

گیارہ سے انیس تک:

یازدہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفتدہ	ہیزدہ	نوزدہ

باقی اعداد کے بنانے کا قاعدہ: یہ ہے کہ جو عدد بنانا ہو اس میں دیکھو کہ کتنی دہائیاں اور کتنی اکائیاں ہیں، جس قدر اکائیاں ہوں ان کو بعد میں رکھو، اور جس قدر دہائیاں ہوں ان کو شروع میں رکھو، اور بیچ میں واو لے آؤ۔ مثلاً چھیالیس کی فارسی بنانی ہے تو چھیالیس میں ٦ اکائیاں ہیں، تو چھ کی فارسی "شش" ہے۔ اور چار دہائیاں ہیں۔ چار دہائی کا مجموعہ چالیس ہے۔ اور چالیس کو "چہل" کہتے ہیں، تو چھیالیس کی فارسی "چہل و شش" ہوئی۔

عطف و معطوف و معطوف علیہ

کسی حکم میں بذریعہ واو وغیرہ کے ایک اسم کو دوسرے کے ساتھ، یا ایک جملہ کو دوسرے جملہ کے ساتھ شریک کو "عطف" کہتے ہیں، اور جس کو شریک کیا جائے اسے "معطوف" اور جس کے ساتھ شریک کیا جائے اسے "معطوف علیہ" کہتے ہیں، جیسے: "آمد زید و بکر" میں "زید" معطوف علیہ اور "بکر" معطوف ہے۔ اور معطوف علیہ ہمیشہ پہلے ہوتا ہے اور معطوف بعد میں۔

سوالات

ان مثالوں کا ترجمہ کرو، اور معطوف علیہ و معطوف کو متعین کرو۔

"پنجاہ و شش روپیہ زید و عمر و خالد را بدہ۔ چہل و پنج کتاب امروز خریدہ ام۔ زید نشستہ است و عمر ایستادہ است"۔

حروفِ معانی

حروفِ معانی: وہ حرف ہیں جو معنی دار ہوں، ہر ایک حرف کا معنی، موقع اور اس کی مثال لکھی جاتی ہے، اور ایسے حرف دو قسم کے ہیں: ا۔ مفردہ ۲۔ مرکبہ۔

حروفِ مفردہ

معنی	موقع	مثال جیسے۔
	الف	
برائے ندا	اسماء کے آخر میں	خدایا- پادشاہا
برائے دعاء	فعل مضارع میں	کناد
فاعل کے معنی میں	امر حاضر کے آخر میں	دانا-بینا
برائے کثرت	صفت کے آخر میں	خوشا یعنی بہت خوش۔
زائد یعنی کچھ معنی نہیں۔	ماضی مطلق کے آخر میں	گفتا بمعنی گفت۔
	ب	
برائے اتصال یعنی "ساتھ" کے معنی میں۔	اسماء کے شروع میں	رفت زید با عمر
بمعنی در یعنی "بیچ" یا "میں" کے معنی میں۔	اسماء کے شروع میں	رفت زید بمسجد
بمعنی بر یعنی اوپر۔	اسماء کے شروع میں	جانم بلب رسید
بمعنی برائے یعنی واسطے۔	اسماء کے شروع میں	بطوافِ کعبہ رفتم

مثال جیسے۔	موقع	معنی
بماداد	اسماء کے شروع میں	بمعنی را یعنی "کو" کے معنی میں۔
بجرم گرفتار شدی	اسماء کے شروع میں	بمعنی سبب
بخدا	اسماء کے شروع میں	بمعنی قسم
بنامِ خدا	اسماء کے شروع میں	بمعنی ابتداء یعنی شروع کرنے کے معنی میں۔
بمکّہ رفتم	اسماء کے شروع میں	بمعنی "طرف"
بگفت - بیا	فعل کے شروع میں	زائد
	ت	
از بار گہت مرانم اے شاہ	آخرِ اسم	بمعنی خود یعنی اپنے۔
	چ	
ایں طعام نخوردم چہ بے مزہ بود	جملہ کے شروع میں	برائے سبب
چہ گفتی؟ چہ خوردی؟	جملہ کے شروع میں	برائے سوال بمعنی کیا۔
	ک	
بر درت آمدم کہ لطف کنی	دو جملوں کے درمیان	بمعنی تا کہ

معنی	موقع	مثال جیسے۔
بمعنی ناگاہ یعنی اچانک کے معنی میں۔	دو جملوں کے درمیان	نشستہ بودم کہ زید آمد
بمعنی کون	جملہ کے شروع میں	کہ میگوئید؟
بمعنی بلکہ	دو جملوں کے درمیان	نیستی تو عالم کہ طفل مکتب ہستی
بمعنی از یعنی "سے" کے معنی میں۔	اسم پر	عالم بہ کہ ایں جاہل
بمعنی ہر کہ یعنی جو شخص کہ۔	اسم پر	گرد خراب کہ علم نیا موخت
بمعنی کیونکہ	دو جملوں کے درمیان	بنشیں کہ زید نشستہ است
	یائے معروف	
برائے نسبت بمعنی "والا"۔	اسماء کے آخر میں	تھانوی۔دہلوی
بمعنی مصدر	اسم فاعل قیاسی[1]۔اسم فاعل سماعی اور اسم مفعول کے آخر میں	بخشندگی۔افسردگی غریب نوازی
لیاقت بمعنی لائق۔	مصدر کے آخر میں	کشتنی یعنی لائقِ کشتن۔

(۱) اسم فاعل قیاسی اور اسم مفعول قیاسی میں "ہ" کو کاف سے بدل کر "ی" زیادہ کرتے ہیں۔

معنی	موقع	مثال جیسے۔
	یائے مجہول	
بمعنی ایک	اسم کے آخر میں	مَردے اس یاء کو یائے وحدت بھی کہتے ہیں۔

حروفِ مرکّبہ

حرف	اردو ترجمہ	معنی	مثال
از	سے۔	برائے ابتداء	از صبح حاضرم۔از دہلی آمدم
		بمعنی بعض	گرفتم از دراہم
		زائد بے معنی۔	از بہر خدا
در	بیچ میں۔	ظرفیت	رفتم در مسجد
		زائد برافعال	در ساخت
بر	پر۔	بمعنی بالا اوپر۔	بر بام رفتم
		زائد	بر انداخت
را	کو۔	علامتِ مفعول	زدم زید را
	کیلئے۔	برائے	خدارا ببخشا
آرے		ہاں	آرے زید آمدہ است
بلے		ہاں	بلے عمر عالم است

حرف	اردو ترجمہ	معنی	مثال
تا	تک۔	برائے انتہا	از صبح تا شام
		جب تک	تا جہاں باشی تو باشی
		تا کہ	بیا تا خدمت کنم
چوں		ہرگز	زصاحب غرض تا سخن
		بمعنی اگر	نشنوی
		سوال	چوں آمدی بنشین
چو		بمعنی مانند	شب چوں گذشت؟
دان		بمعنی مانند	زید چوں شیر ہست
آں		ظرفیت	زید چو شیر ہست
		جمع کے لئے	قلم دان
			مرداں-دوستاں

فہرست مضامین

باب اول

در صرف فارسی

موضوع	صفحہ
کلمہ کی اقسام........	۴
زمانے........	۴
فعل کی اقسام........	۵
فارسی کے اہم مصادر اور مضارع........	۷
ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ........	۱۹
ماضی قریب بنانے کا قاعدہ........	۲۰
ماضی بعید بنانے کا قاعدہ........	۲۰
ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ........	۲۰
ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ........	۲۱
ماضی تمنّائی بنانے کا قاعدہ........	۲۱
مضارع کے باقی صیغوں کے بنانے کا قاعدہ........	۲۲
حال بنانے کا قاعدہ........	۲۲
مستقبل بنانے کا قاعدہ........	۲۲
مثبت و منفی........	۲۲
فعل منفی بنانے کا قاعدہ........	۲۳

موضوع	صفحہ
امر حاضر بنانے کا قاعدہ........................	۲۳
نہی حاضر بنانے کا قاعدہ........................	۲۳
اسم فاعل........................	۲۴
اسم فاعل بنانے کا قاعدہ........................	۲۴
اسم مفعول........................	۲۴
اسم مفعول بنانے کا قاعدہ........................	۲۵
اسم فاعل واسم مفعول کی جمع بنانے کا قاعدہ........................	۲۵
فاعل ومفعول بہ........................	۲۵
معروف ومجہول........................	۲۵
فعل مجہول بنانے کا قاعدہ........................	۲۵

باب دوم
نحو فارسی

مفرد ومرکب........................	۲۷
مرکب کی اقسام........................	۲۷
مرکب غیر مفید کی اقسام........................	۲۸
مرکب توصیفی........................	۲۸
جملہ کی قسمیں........................	۲۹
ضمائر........................	۳۰
اسمائے اشارہ........................	۳۲

موضوع	صفحہ

اسم موصول........................	۳۲
منادی........................	۳۳
فاعل ومفعول ما لم یسم فاعلہ ومفعول بہ........................	۳۳
لازم اور متعدی........................	۳۴
شرط اور جزا........................	۳۴
حروفِ شرط........................	۳۴
ظرف یا مفعول فیہ........................	۳۵
گنتی........................	۳۵
عطف ومعطوف ومعطوف علیہ........................	۳۶
حروفِ معانی........................	۳۷
حروفِ مفردہ........................	۳۷
حروفِ مرکّبہ........................	۴۰

یادداشت

یادداشت

مكتبة البشرى

المطبوعة

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الموطأ للإمام مالك	(٣ مجلدات)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤مجلدات)
تفسير الجلالين	(٣مجلدات)
مختصر المعاني	(مجلدين)
نور الأنوار	(مجلدين)
كنز الدقائق	(٣مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	تفسير البيضاوي
المسند للإمام الأعظم	الحسامي
الهدية السعيدية	شرح العقائد
أصول الشاشي	القطبي
تيسير مصطلح الحديث	نفحة العرب
شرح التهذيب	مختصر القدوري
تعريب علم الصيغة	نور الإيضاح
البلاغة الواضحة	ديوان الحماسة
ديوان المتنبي	المقامات الحريرية
النحو الواضح (الإبتدائية، الثانوية)	آثار السنن
رياض الصالحين (مجلدة غير ملونة)	شرح نخبة الفكر

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
المرقاة	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	مبادئ الفلسفة
المعلقات السبع	هداية الحكمة

هداية النحو (مع الخلاصة والتمارين)

متن الكافي مع مختصر الشافي

ستطبع قريبا بعون الله تعالىٰ

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الصحيح للبخاري	الجامع للترمذي
شرح الجامي	التسهيل الضروري

Books in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizb-ul-Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizb-ul-Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish) (H. Binding)
Fazail-e-Aamal (German)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizb-ul-Azam (French) (Coloured)

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی (۲ جلد)	معلم الحجاج
خطبات الاحکام لجمعات العام	فضائل حج
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)	تعلیم الاسلام (مکمل)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)	حصن حصین
لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	
بہشتی زیور (تین حصے)	

رنگین کارڈ کور

حیاۃ المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
خیر الاصول فی حدیث الرسول	جزاء الاعمال
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	روضۃ الادب
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر) (جیبی)	آسان اُصول فقہ
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر) (جیبی)	معین الفلسفہ
عربی زبان کا آسان قاعدہ	معین الاصول
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
علم الصرف (اولین، آخرین)	تاریخ اسلام
تسہیل المبتدی	بہشتی گوہر
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	فوائد مکیہ
عربی کا معلم (اول، دوم، سوم، چہارم)	علم النحو
عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات

فصول اکبری	کریما
میزان ومنشعب	پند نامہ
نمازِ مدلل	پنج سورۃ
نورانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	سورۃ یٰس
بغدادی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	عم پارہ درسی
رحمانی قاعدہ (چھوٹا/ بڑا)	آسان نماز
تیسیر المبتدی	نماز حنفی
منزل	مسنون دعائیں
الانتباہات المفیدۃ	خلفائے راشدین
سیرت سید الکونین ﷺ	امت مسلمہ کی مائیں
رسول اللہ ﷺ کی نصیحتیں	فضائل امت محمدیہ
حیلے اور بہانے	علیکم بسنتی

اکرام المسلمین مع حقوق العباد کی فکر کیجیے

کارڈ کور / مجلد

اکرام مسلم	فضائل اعمال
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	منتخب احادیث

زیر طبع

علامات قیامت	فضائل درود شریف
حیاۃ الصحابہ	فضائل صدقات
جواہر الحدیث	آئینہ نماز
بہشتی زیور (مکمل ومدلل)	فضائل علم
تبلیغ دین	النبی الخاتم ﷺ
اسلامی سیاست مع تکملہ	بیان القرآن (مکمل)
کلید جدید عربی کا معلم (حصہ اول تا چہارم)	مکمل قرآن حافظی ۱۵ سطری